This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No. ....

7602

B.A. (PROGRAMME)/II/III E-I

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے: ۲۰

(الف)

''اس بحث کو اصل تنقیدی مضمون میں پھیلاؤں گا، یہاں افتتاحی حیثیت سے بھی قوت کا صرف کرنا منظور نہیں۔ اسی سلسلے میں آپ دیکھیں گے کہ جدید شاعری، جس کے باوا آدم حالی سمجھے جاتے ہیں، غالباً اس کی داغ بیل سب سے پہلے آزاد نے ڈالی

P.T.O.

تھی ۔ مجھ کو آزاد کے لٹریچر سے غیر معمولی دلچسپی ہے، اس لئے ذرا تفصیل کے ساتھ اس کی دل کش تصنیفات کے اجزا کو ابھار کر دکھاؤں گا، جن کا ایک ایک حرف لٹریچر کی جان ہے۔

بہر حال، ارکانِ خمسہ کی تجویز آپ کے سامنے ہے۔ اکبری نورتن کے مقابلے میں بعض صاحبوں کو یہ تجویز پسند نہ آئے گی۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ 'مصنفین کے صفِ اول' میں اس سے زیادہ گنجائش معلوم نہیں ہوتی ۔ تاہم غیر ضروری نکتہ چینی سے علاحدہ ہو کر اگر کوئی صاحب (بہ شرطیکہ لٹریچر کا صحیح مذاق رکھتے ہوں) مجھے مفید مشورے دے سکے، تو میرا خیال ہے میں اس پر غور کرنے کے لئے ایک حد تک تیار ہوں۔''

(ب)

''زبان کا وہ اقل قلیل حصہ جس کے ذریعے سے شاعر چند معمولی مضامین ادا کرتا ہے زیادہ تر وہی مانوس اور فصیح گنا جاتا ہے

اور باقی الفاظ و محاورات غریب اور وحشی خیال کئے جاتے
ہیں۔ پس سوا اس کے کہ کچھ ان میں سے اہل زبان کی بول
چال میں کام آئیں یا لغت کی کتابوں میں بند پڑے رہیں اور
کچھ ایک مدت کے بعد متروک الاستعمال ہو جائیں اور کسی
مصرف میں نہیں آتے۔ مصنفوں کو تحریر میں اور فصحا کو تقریر میں
ان سے کچھ مدد نہیں پہنچتی۔ قدما کی تقلید کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جن
لفظوں میں بہ ضرورتِ شعرا نہوں نے تصرف کیا ہے ان کے سوا
کسی لفظ میں کوئی تصرف نہیں کرسکتا۔ جو محاورے جس پہلو پر وہ
برت گئے وہ دوسرے پہلو پر ہرگز نہیں برتے جا سکتے، جو
تشبیہیں ان کے کلام میں پائی جاتی ہیں ان سے سرمو تجاوز نہیں
کیا جا سکتا۔ الغرض کسی ملک کی شاعری کو اس کے لٹریچر کے
ساتھ وہی نسبت ہے جو قلب کو جسم کے ساتھ۔''

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

آلامِ روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ملا اسے غمِ جاناں بنا دیا
یوں مسکرائے جان سی کلیوں میں پڑ گئی
یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنا دیا
کچھ آگ دی ہوس میں تو تعمیر عشق کی
جب خاک کر دیا اسے عرفاں بنا دیا
وہ شورشیں نظام جہاں جن کے دم سے ہے
جب مختصر کیا انہیں انساں بنا دیا
ہم اس نگاہ ناز کو سمجھے تھے نیشتر
تم نے تو مسکرا کر رگِ جاں بنا دیا

(ب)

ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے

تارے کہنے لگے قمر سے

نظارے رہے وہی فلک پر

ہم تھک بھی گئے چمک چمک کر

کام اپنا ہے صبح و شام چلنا

چلنا چلنا مدام چلنا

بیتاب ہے اس جہاں کی ہر شے

کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے

رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب

تارے، انساں، شجر، حجر سب

ہوگا کبھی ختم یہ سفر کیا ؟

منزل کبھی آئے گی نظر کیا ؟

۳۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر نگاری کی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔ ۱۰

یا

افسانہ ''لاجونتی'' کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۳۔ فانی بدایونی کی غزل گوئی کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

مجروح سلطانپوری کی غزل گوئی پر اظہارِ خیال کیجئے۔

۳۔ اقبال کی نظمیہ شاعری کا جائزہ لیجئے۔ ۱۰

یا

اختر الایمان کی شاعری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۶۔ اپنے دوست کو خط لکھ کر اسے دہلی کی تاریخی عمارتوں کے بارے میں باتیں اور دہلی آنے کی دعوت دیجئے۔ ۱۵

۷۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مع امثال کیجئے: ۱۵

(۱) لف ونشر

(۲) مبالغہ

(۳) مراعات النظیر

(۴) مکرشاعرانہ

(۵) تجنیس تام

(۶) تلمیح